السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سائنس نے ثابت کردیا ہے کہ یہ جو سامنے نیلا نیلا رنگ نظر آتا ہے۔ یہ آسمان نہیں ہے کیونکہ خلا میں جا کر دیکھیں تو کالا نظر آتا ہے جیسے ہمیں رات کے وقت۔ دین اس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آسمان کہاں ہے؟ کیسا ہے؟ ((سائل) (۸ نومبر ۱۹۹۶ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائنسی معلومات کا دائرہ محدود ہے کیونکہ یہ خالقِ کون کے وجود اور اس کی راہنمائی سے محروم اور مستغنی ہے جب کہ مذہب اور عقیدہ کا تعلق براہِ راست خالقِ کون سے ہوتا ہے۔

اس میں وارد جملہ حقائق پر ایمان لانا ایمانیات کا اہم جز ہے۔ چاہے وہ بشری عقول کے تحت ہوں یا اس کے ماوراء۔ بہر صورت آسمان کا وجودی جرم شکل میں نصوصِ شرعیہ سے ثابت ہے اس کا انکار ایک مومن کے لیے ناممکنات سے ہے بلکہ اس پر ایمان لانا واجب ہے۔

یاد رہے شریعت نے اس بات کا تعین نہیں کیا کہ صرف نیلے رنگ کا نام آسمان ہے۔ قرآن میں ہے:

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾... سورة الرحمٰن

''پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو) وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:592

محدث فتویٰ